فہرست

Contents

1۔	حج بیت اللہ	02
2۔	عمرہ کا طریقہ	03
3۔	حج کا طریقہ	08
4۔	سفر مدینہ	11
5۔	نماز کے بعد کے مسنون اذکار	14
6۔	قرآنی اور مسنون دعائیں	16
7۔	نماز جنازہ	17
8۔	عمومی ہدایات	18
9۔	سفر حج میں ساتھ لیجانے والی ضروری اشیاء	18
10۔	حج کے بعد	19
11۔	آیئے قرآن مجید سیکھیئے	19

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

Our Vision

Quran For Alll. In Every Hand, In Every Heart

www.alhudapk.com

www.farhathashmi.com

حج بیت اللہ

حج کی فرضیت

وَ لِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا ط وَ

مَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ O (آلِ عمران : 97)

''لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس کے گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔ اور جس نے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ جہاں والوں سے بے نیاز ہے''۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: بُنِیَ الْاِسْلَا مُ عَلٰی خَمْسٍ شَھَا دَۃِ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَاِقَامِ الصَّلَا ۃِ وَاِیْتَاءِ

الزَّکَاۃِ وَالْحَجِّ وَ صَوْمِ رَمَضَانَ (بخاری)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا''۔

حج کی شرائط

• مسلمان ہونا • مالدار ہونا • آزاد ہونا • عاقل ہونا • بالغ ہونا • صحتمند ہونا • راستہ کا پرامن ہونا • حکومت کی طرف سے رکاوٹ نہ ہونا

عورتوں کے لئے مزید دو شرطیں یہ ہیں:

• محرم کا ساتھ ہونا • حالت عدت میں نہ ہونا

حج کی تین اقسام ہیں

• اِفراد • قِران • تمتع

حج تمتع سب سے افضل حج ہے۔ اس طریقہ حج میں میقات سے احرام پہلے عمرے کی نیت سے باندھا جاتا ہے اور عمرہ ادا کرنے کے بعد کھول دیا جاتا ہے پھر آٹھ ذوالحجہ کو دوبارہ حج کی نیت سے احرام باندھا جاتا ہے۔

عمرہ کا طریقہ

احرام کا لباس

• **مردوں** کا احرام دو سفید چادروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ایک سفید چادر بطور تہبند باندھنے کے لئے اور دوسری چادر اوڑھنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ مرد دونوں بازو ڈھکے ہوئے اور سر اور ٹخنے ننگے رکھیں۔

• **عورتیں** پردہ کے شرعی احکام کی پابندی کرتے ہوئے اپنے عام لباس میں احرام کی نیت کریں۔ (بخاری)

• احرام سے قبل غسل کر کے جسم پر خوشبو لگائی جاسکتی ہے۔

• خواتین کے لئے احرام میں دستانے اور نقاب پہننا منع ہے۔

مسافر گھر والوں کو دعا دے

• اَسۡتَوۡدِعُکُمُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَا تَضِیۡعُ وَدَائِعُهٗ (ابن ماجه)

''میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں سلامت رہتی ہیں''۔

گھر والے مسافر کو دعا دیں

• اَسۡتَوۡدِعُ اللّٰهِ دِیۡنَكَ وَ اَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیۡمَ عَمَلِكَ

''میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرا آخری عمل اللہ کی حفاظت میں دیتا ہوں''۔(ترمذی)

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

• بِسۡمِ اللّٰهِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰهِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

''اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر توکل کیا نہ (کسی کو) نیکی کرنے کی قوت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی طاقت ہے مگر اللہ کی توفیق سے''۔ (ابوداود)

• بِسۡمِ اللّٰهِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ اَنۡ نَزِلَّ اَوۡ نَضِلَّ اَوۡ نَظۡلِمَ اَوۡ نُظۡلَمَ اَوۡ نَجۡهَلَ اَوۡ یُجۡهَلَ عَلَیۡنَا۔ (ترمذی)

''اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر توکل کیا، اے اللہ! ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ ہمارے قدم بہکیں اور ہم غلط راہ پر چلیں یا ہم کسی پر ظلم وزیادتی کریں، یا ہمارے ساتھ ظلم وزیادتی کی جائے، یا ہم کسی کے ساتھ جہالت سے پیش آئیں، یا کوئی ہمارے ساتھ جہالت سے پیش آئے''۔

سواری پر بیٹھتے وقت کی دعا

• بِسۡمِ اللّٰهِ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ، سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ ۝ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ

ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (ابو داود)

''اللہ کے نام سے، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسکو قابو میں نہیں لا سکتے، اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، تو پاک ہے اے اللہ! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، پس مجھے معاف فرما دے، بیشک تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کر سکتا''۔

نیت احرام

- میقات پر پہنچ کر لَبَّیْکَ عُمْرَہ کہہ کر عمرہ کی نیت کریں۔
- مرد بلند آواز سے تین مرتبہ تلبیہ پڑھیں اور عورتیں ہلکی آواز میں تلبیہ دہرائیں۔

لَبَّیْکَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَاشَرِیْكَ لَكَ

(بخاری)

''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بیشک ہر تعریف، اور ہر نعمت تیرے ہی لئے ہے اور تیرے ہی لئے بادشاہت ہے، تیرا کوئی شریک نہیں''۔

- دورانِ سفر زیادہ سے زیادہ تلبیہ پڑھیں۔

نئے شہر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

- اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین مرتبہ)

''اے اللہ! اس بستی کو ہمارے لئے مبارک کر دے''۔

- اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَ حَبِّبْنَا اِلٰی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَیْنَا (طبرانی)

''اے اللہ! اس بستی کی اچھی پیداوار کو ہمارا رزق بنا اور ہماری محبت ان بستی والوں کے دل میں ڈال دے اور ان میں جو صالح بندے ہوں ان کی محبت ہمارے دلوں میں ڈال دے''۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

اپنا سیدھا پاؤں مسجد میں رکھیں اور یہ دعا کریں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ وَ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ (ابن ماجہ)

"اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں، اللہ کے رسولؐ پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمادے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے"۔

بیت اللہ شریف کو دیکھ کر

کوئی بھی دعا مانگ سکتے ہیں مثلاً:

• رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ٥ رَبَّنَا اغۡفِرۡلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ٥

"اے میرے پروردگار! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد سے بھی (ایسے لوگ اٹھا جو یہ کام کریں) پروردگار! میری دعا قبول کر۔ مجھے، میرے والدین اور سب ایمان لانے والوں کو اس دن معاف کردینا جبکہ حساب قائم ہوگا"۔

طواف

- طواف کے لئے وضو شرط ہے۔
- طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پکارنا بند کردیں اور مرد اپنی اوڑھی ہوئی چادر کا ایک حصہ دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں اور دایاں کندھا کھلا رکھیں۔
- **عورتیں** پردہ کے شرعی احکام کی پابندی کرتے ہوئے طواف کریں۔
- حجراسود کے استلام (ہاتھ سے چھوکر ہاتھ کو بوسہ دینا) سے طواف کا آغاز کریں۔
- استلام نہ کرسکنے کی صورت میں دائیں ہاتھ سے اشارہ کرنا بھی کافی ہے۔
- بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکۡبَرُ کہتے ہوئے حجراسود کا استلام کریں۔
- طواف کے ہر چکر میں بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکۡبَرُ کہتے ہوئے حجراسود کا استلام کریں یا ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے حجراسود کی سیدھ میں کھڑے ہو کر یہی الفاظ ادا کریں۔
- مرد طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل (تیز چال) کریں اور باقی چار چکروں میں عام چال چلیں۔ عورتیں اپنی عام چال ہی سے طواف کریں۔
- رکن یمانی دائیں ہاتھ سے چھوئیں مگر بوسہ نہ دیں اگر چھونا ممکن نہ ہو تو پھر اشارہ کرنا مسنون نہیں۔
- دوران طواف اگر فرض نماز کی جماعت کھڑی ہو تو طواف ساکت کرکے مرد اپنا دایاں کندھا ڈھانپ کر نماز باجماعت ادا کریں۔ اور پھر ادائیگی نماز کے بعد دوبارہ دایاں کندھا ننگا کرلیں۔ جہاں پر طواف کا سلسلہ روکا تھا وہیں سے پہلے کے لگائے ہوئے چکر شمار کرتے ہوئے اپنا طواف مکمل کریں۔
- فرض نماز کی ادائیگی کا یہ حکم عورتوں کے لئے بھی ہے وہ بھی اسی طرح طواف ساکت کرکے ادائیگی نماز کے بعد پہلے سے لگائے گئے چکر گنتی میں شامل کرکے سات چکر مکمل کریں گی۔

- اگر کسی اور عذر کی وجہ سے بھی (چکرآ جانے، تھک جانے، وضو خطا ہو جانے وغیرہ) طواف کا سلسلہ تھوڑی دیر کے لئے روکنے کی ضرورت ہو تو ایسا کیا جا سکتا ہے اور دوبارہ شروع کرنے پر پہلے کے لگائے ہوئے چکر گنتی میں شامل کئے جائیں گے۔

طواف کی دعائیں

رُکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ (احمد)

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما، اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا''۔

- طواف کے ہر چکر کی کوئی خاص دعا سنت سے ثابت نہیں۔ کوئی بھی دعا پڑھی جا سکتی ہے۔ تلاوت قرآن مجید کے علاوہ قرآنی یا مسنون دعائیں بھی مانگی جا سکتی ہیں۔
- ایک طواف کے لئے سات چکر پورے کریں اور طواف کے بعد مرد اپنا سیدھا کندھا بھی ڈھک لیں۔
- وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِیْمَ مُصَلًّی

''اور مقام ابراھیم کو نماز کی جگہ بنالو'' پڑھتے ہوئے مقام ابراہیم کی طرف آئیں۔

- دو رکعت نفل نماز ادا کریں۔ اگر اس مقام پر یا اس کے نزدیک جگہ نہ بھی ملے تو بیت اللہ میں کسی بھی جگہ نفل ادا کریں۔
- پہلی رکعت میں سُوْرَةُ الْکَافِرُوْنَ (قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ) اور دوسری رکعت میں سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھیں۔ (مسلم)
- جو بھی قرآنی اور مسنون دعائیں آپ کو یاد ہوں نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور خوب گڑگڑا کر مانگیں۔ اپنی غلطیوں کی اصلاح اور گناہوں کی معافی اس یقین کے ساتھ مانگیں کہ اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا ہے۔

آب زم زم پینا

- نفل ختم کر کے قبلہ رخ کھڑے ہو کر بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر سیدھے ہاتھ سے زم زم پئیں اور کوئی بھی دعا مانگیں۔ پھر کچھ پانی سر پر بھی ڈالیں۔
- بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر تین سانس میں آب زم زم پئیں۔ زم زم پینے سے قبل مانگی گئی دعا قبول ہوتی ہے۔
- حضرت ابن عباسؓ جب آب زم زم پیتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع پہنچانے والا علم اور فراخ روزی اور ہر بیماری سے شفاء کا سوال کرتا ہوں''۔

- زم زم پینے کے بعد حجر اسود کا استلام کریں اور سعی کے لئے صفا پہاڑی کی طرف جائیں۔
- صفا پہاڑی کی طرف آتے ہوئے پڑھیں

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِاللّٰهِ ج أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ

''بیشک صفااورمروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔میں وہیں سے شروع کرتا ہوں جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا''۔ (مسلم)

- سعی کی ابتدا کوہِ صفا سے کریں اوراس پہاڑی پرتھوڑا سا چڑھ جائیں۔
- پھر قبلہ رخ ہوکراللہ تعالیٰ کی توحید اور کبریائی ان الفاظ میں تین مرتبہ بیان کریں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَوَعْدَهٗ، وَنَصَرَعَبْدَهٗ ، وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

''اللہ کے سوا کوئی معبودنہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبودنہیں ہے۔اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا، اوراپنے بندے کی مدد کی، اوراس نے (مخالف) گروہوں کو اکیلے ہی شکست دی''۔ (مسلم)

- پھر صفا پہاڑی سے مروہ تک سعی کرنے کے لیے اتریں۔
- سبز روشنیوں کے درمیان مرد تیز چال چلیں اور عورتیں اپنی عام چال چلیں۔
- سیدھا چلتے ہوئے مروہ پہاڑی پر چڑھیں اور دعائیں مانگنے کا وہی عمل دُہرائیں جو صفا پر کیا تھا۔
- دوران سعی جو بھی قرآنی اور مسنون دعائیں یاد ہوں وہ مانگیں۔
- صفا سے مروہ تک ایک چکر شمار کر کے سات چکر پورے کریں۔آخری چکر مروہ پہاڑی پر ختم ہوگا۔

بال کاٹنا

- سعی کے بعد مرد پورے سر کے بال منڈوائیں یا بال کٹوائیں (منڈوانا زیادہ افضل ہے)۔(بخاری) عورتوں کی طرح تھوڑے سے بال کاٹنا مردوں کے لئے مناسب نہیں۔
- خواتین صرف ایک یا دو پوریعنی انگلی کے برابر بال کاٹیں۔
- بال کاٹتے ہوئے پردہ کا مکمل طور پر خیال رکھیں۔
- احرام کی چادریں اتار کر عام لباس پہن لیں۔ (بخاری)

الحمدللہ آپکا عمرہ مکمل ہوگیا اوراحرام کی پابندیاں ختم ہوگئیں۔اب آپ ایام حج تک اپنی صحت کا خصوصی خیال رکھتے ہوئے عبادات میں دل جمعی سے مصروف ہوجائیں۔ خوب سیر ہوکر زم زم پیئں۔حسب توفیق کھجور اور دودھ کا استعمال کریں۔

حج کا طریقہ

حج کے ایام: 8, 9, 10، 11اور 12 ذوالحجہ ہیں۔

حج کا پہلا دن ۔ 8ذوالحجہ یوم الترویہ

- غسل کرکے اپنی قیام گاہ سے احرام باندھ لیں۔
- **لَبَّیْکَ حَجًّا** کہہ کرحج کی نیت کریں۔
- ایک باریہ الفاظ ادا کریں

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ حَجَّۃَ لَا رِیَاءَ فِیْھَاوَلَا سُمْعَۃَ

''اے اللہ! میرے اس حج سے نہ دکھاوا مقصود ہے نہ شہرت مطلوب ہے''۔

- **تلبیہ پڑھیں**

لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ ، لَاشَرِیْکَ لَکَ

- منیٰ کے لئے روانہ ہوجائیں۔
- ظہر سے پہلے منیٰ پہنچ جائیں، اگر نہ پہنچ سکیں تو کوئی دم نہیں۔
- منیٰ میں پانچ نمازیں یعنی ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر قصر کے ساتھ اپنے اپنے وقت پر ادا کریں۔
- رات کو منیٰ میں قیام کریں۔

حج کا دوسرا دن ۔ 9 ذوالحجہ یوم عرفہ

- طلوع آفتاب کے بعد صبح میدان عرفات روانہ ہوجائیں۔
- عرفات جاتے ہوئے تکبیرات

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ

اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ اور تلبیہ پڑھیں

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ،لَا شَرِيْكَ لَكَ۔

- زوال آفتاب تک وادی نمرہ میں رکیں پھر میدان عرفات میں داخل ہوں۔
- زوال آفتاب پر امام مسجد نمرہ کا خطبہ حج پوری توجہ اور خاموشی سے سنیں، خواہ سمجھ نہ بھی آ رہا ہو۔
- ظہر اور عصر باجماعت جمع اور قصر ادا کریں۔
- قبلہ رخ ہو کر وقوف کریں یعنی کھڑے ہو کر دعا مانگیں۔آج کا اصل کام دعائیں مانگنا ہے۔
- یوم عرفہ کی درج ذیل مسنون دعا مانگیں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے''۔

- مزید قرآنی اور مسنون دعائیں کتاب کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

مزدلفہ کی رات

- سورج غروب ہوتے ہی نماز مغرب پڑھے بغیر مزدلفہ روانہ ہو جائیں اور وہاں پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نماز جمع قصر ادا کریں۔
- مزدلفہ میں رات کو سونا مسنون ہے۔
- یہیں سے رمی کے لئے چنے کے برابر کی کنکریاں چن لیں۔
- نماز فجر مزدلفہ ہی میں ادا کریں۔

حج کا تیسرا دن ۔ 10 ذوالحجہ یوم النحر

- نماز فجر کے بعد مشعر الحرام کے پاس یا مزدلفہ میں کہیں بھی قبلہ رخ ہو کر کھڑے ہو کر طلوع آفتاب سے پہلے تک خوب خوب دعائیں مانگیں۔
- آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے منیٰ کے لئے روانہ ہو جائیں اور راستہ میں کثرت سے تلبیہ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لَاشَرِيْكَ لَكَ پڑھیں۔
- رستے میں آنے والی وادی مُحَسّر سے تیزی سے گزریں۔
- منیٰ پہنچ کر طلوع آفتاب کے بعد جب بھی آسانی ہو جمرہ عقبہ کی رمی کریں یعنی کنکریاں ماریں۔
- رمی سے پہلے تلبیہ کہنا بند کر دیں۔ رمی کرتے ہوئے سات کنکریاں ماریں ہر کنکری مارتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھیں۔
- بزرگ، کمزور اور بیمار کنکریاں مارنے کے لئے اپنی طرف سے کوئی نائب بھی مقرر کر سکتے ہیں۔
- قربانی کریں (آج کل عموماً بنک کے ذریعے ہی قربانی ہو جاتی ہے) بال منڈوائیں یا کٹوائیں۔ان دونوں کاموں کی ترتیب میں فرق ہو جائے تو کوئی

حرج نہیں۔

- آج ہی مکہ روانہ ہو جائیں اور عام لباس میں طواف زیارت اور صفا مروہ کی سعی کریں۔
- رات کو منیٰ واپس آ جائیں۔
- طواف زیارت ادا کرنے کے ساتھ ہی احرام کی تمام پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

حج کا چوتھا دن ۔ 11 ذوالحجہ یوم تشریق

- زوال آفتاب کے بعد تینوں جمرات (جمرہ اولیٰ، جمرہ وسطیٰ، جمرہ عقبہ) کی
 بالترتیب رمی کریں۔
- ہر جمرہ کو سات عدد کنکریاں ماریں۔
- باقی تمام وقت عبادت اور ذکر الٰہی میں گزاریں۔
- دنیاوی گفتگو سے پرہیز کریں اور یہ دعا بکثرت مانگیں۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

- رات منیٰ میں گزاریں۔

حج کا پانچواں دن ۔ 12 ذوالحجہ یوم تشریق

- زوال آفتاب کے بعد تینوں جمرات کی رمی کریں۔
- مغرب سے پہلے مکہ روانہ ہو جائیں۔

اگر منیٰ میں ہوتے ہوئے سورج غروب ہو جائے تو پھر بہتر یہ ہے کہ رات وہیں گزار لیں اور اگلے دن یعنی تیرہ ذوالحجہ کو زوال آفتاب کے بعد رمی کر کے منیٰ سے مکہ واپس آ جائیں۔

طواف وداع

- جب مکہ سے رخصت ہونے کا دن آ جائے تو طواف وداع ادا کریں اس طواف
 میں سعی نہیں کرتے۔
- حالتِ حیض میں خواتین کو طوافِ وداع نہ کرنے کی رخصت ہے۔

الحمدللہ آپ کا حج مکمل ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

سفر مدینہ

- جب آپ ﷺ کسی سفر سے پلٹتے تو مدینہ منورہ کو دیکھتے ہی فرط مسرت سے اپنی سواری کی رفتار تیز فرما دیتے۔
- مدینۃ النبی ﷺ کا سفر محبتوں کا ایک ایسا دلفریب سفر ہے، جس میں ہر قدم پھونک پھونک کر رکھنے کی ضرورت ہے، اس راہ الفت میں سنبھل کر چلیں اور صرف وہ کام کریں جو آپ ﷺ نے خود کئے یا جن کے کرنے کا حکم دیا۔
- مدینہ طیبہ بھی مکہ مکرمہ کی طرح حرم ہے اور نہایت نازک ادب گاہ ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: '' جو شخص اس شہر میں بدعت اور بدعتی کو جگہ دے اس پر اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو''۔ اس لئے اس مقدس اور طیب شہر میں بدعات سے بہت دور رہنا چاہیے۔

- مدینہ میں مصائب و مشکلات پر صبر کریں حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا'' جس نے (مدینہ میں قیام کے دوران آنے والی) مشکلات و مصائب پر صبر کیا قیامت کے دن اس (کے ایمان) کی گواہی دوں گا یا فرمایا اس کی سفارش کروں گا۔''
- مدینہ منورہ کی کھجور عجوہ سے فائدہ اٹھائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:'' جو آدمی صبح عجوہ کھجوریں کھائے وہ اس دن زہر اور جادو کے نقصان سے محفوظ رہتا ہے''۔ (بخاری و مسلم)

زیارت مسجد نبوی ﷺ

- مسجد نبوی کی زیارت حج کا حصہ نہیں۔ لیکن وہاں نماز پڑھنے کی نیت سے جانا باعث اجر و ثواب ہے۔
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:'' تین مسجدوں کے سوا کہیں (بغرض تقرب الی اللہ) سفر کر کے نہیں جایا جا سکتا، مسجد حرام (خانہ کعبہ)، میری مسجد (مسجد نبویؐ) اور مسجد اقصیٰ۔'' (بخاری و مسلم)
- نبی کریم ﷺ نے یہ بھی فرمایا:'' میری مسجد میں ایک نماز، دوسری مساجد میں ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے اور مسجد حرام میں ایک نماز، دوسری مساجد میں ایک لاکھ نمازوں سے افضل ہے''۔ (مسلم)

مسجد نبوی میں حاضری

- مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں

بِسۡمِ اللّٰهِ وَالسَّلامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ وَافۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ (ابن ماجہ)

'' اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں اللہ کے رسولؐ پر سلام ہو۔ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''۔

- مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت تحیۃ المسجد پڑھیں۔

- حجرہ مبارک کی طرف رخ کر کے نبیؐ پر سلام بھیجیں۔

- اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

''اے رسول اللہؐ، آپ پر سلام ہو''۔

اس کے ساتھ ساتھ درود ابراہیمی پڑھنا بھی مستحب ہے۔

- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

''یا الٰہی! رحمت فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر جس طرح تو نے رحمت فرمائی ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر، بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ یا الٰہی! برکت فرما محمدؐ اور آل محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت فرمائی ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر، بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے''۔

قبر مبارک پر لگی جالیوں کو چھونا، چومنا یا ان سے چمٹنا بدعت ہے اور وہاں آواز بلند کرنا ادب کے خلاف ہے۔

پھر سیدنا ابوبکر صدیقؓ اور سیدنا عمرؓ پر بھی سلام بھیجیں۔

- اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَااَبَابَکْرِ الصِّدِّیْقُ

''اے ابوبکر صدیقؓ آپ پر سلام ہو''۔

- اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یا عُمَرُ الْفَارُوْقُ

''اے عمر فاروقؓ آپ پر سلام ہو''۔

- مسجد نبوی میں آپ جتنی زیادہ سے زیادہ نمازیں ادا کر سکتے ہوں ضرور کریں۔ کیونکہ صرف چالیس نمازیں پڑھنے کی کوئی دلیل سنت نبوی ﷺ سے ثابت نہیں۔

- مسجد نبوی ﷺ میں فارغ وقتوں میں تلاوت کریں، کثرت سے درود شریف پڑھیں اور ذکر کریں۔ سیرت رسول ﷺ کا مطالعہ کریں۔

مسجد قُبا

- مدینہ منورہ جا کر مسجد قبا کی زیارت کے لئے جانا مستحب ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص اپنے گھر سے نکلے اور مسجد قبا آ کر (دو رکعت نفل) نماز پڑھے اسے ایک عمرہ کے برابر ثواب ملتا ہے۔'' (نسائی)

- مساجد سبعہ، مسجد شمس وغیرہ کی کوئی شرعی یا تاریخی حیثیت نہیں۔

بقیع غرقد

رسول اللہﷺ مدینہ طیبہ میں بقیع غرقد (جنت البقیع) کے قبرستان اور شہدائے احد کی قبروں کی زیارت کے لئے جایا کرتے تھے اور ان کے لیے یہ دعا کرتے تھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ لَلَاحِقُوْنَ نَسْئَالُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ ۔(مسلم)

”اے مؤمنین مسلمین اہل دیار! تم پر سلامتی ہو اور ہم بھی تم سے آملیں گے اگر اللہ نے چاہا ہم اپنے اور تمہارے لئے عافیت مانگتے ہیں“۔

سفر سے واپسی پر دعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ط وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِی سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی ،اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَہٗ ،اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ، آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر پاک ذات ہے اُس کی جس نے اس (سواری کو) ہمارے بس میں کر دیا حالانکہ ہمیں اسے قابو کرنے کی طاقت نہ تھی ”اے اللہ! ہم اس سفر میں آپ سے نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو آپ کی پسند کا ہو۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کر دیں اور اسکی دوری کو لپیٹ دیں۔ اے اللہ! آپ سفر میں (ہمارے) ساتھی ہیں اور ہمارے اہل وعیال میں ہمارے خلیفہ ہیں۔ اے اللہ! میں سفر کی تکلیف سے، برے منظر سے اور اپنے اہل وعیال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں“۔ (مسلم)

٠ اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَّا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا (حصن حصین)

”پلٹنے والے ہیں، پلٹنے والے ہیں، اور ہم اپنے رب ہی کے حضور توبہ کرتے ہیں۔ ایسی توبہ جو ہم پر گناہوں کا کوئی اثر باقی نہ رہنے دے“۔

نماز کے بعد کے مسنون اذکار

• اَللّٰهُ اَکْبَرُ (ایک بار۔قدرے اونچی آواز میں)

• اَ سْتَغْفِرُ اللّٰهَ (تین بار۔ہلکی آواز میں)

• اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ (مسلم)

''اے اللہ! تو سلامتی ہے۔سلامتی تجھی سے حاصل ہوسکتی ہے،اے بزرگی اور بخشش کے مالک تیری ذات بڑی بابرکت ہے''۔

• رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

''اے میرے رب! مجھے مدد دے کہ میں آپ کا ذکر، آپ کا شکر اور آپ کی خوب صورت عبادت کرتا رہوں''۔(مشکوۃ)

• لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ لَا

مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ (بخاری ،مسلم)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے۔اس کا کوئی شریک نہیں،اسی کی بادشاہی ہے، وہی حمد وثنا کے لائق ہے،اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔اے اللہ! جو آپ عطا کریں وہ کوئی نہیں روک سکتا اور جو آپ روک دیں وہ کوئی نہیں دے سکتا اور کسی دولت مند کو (اسکی) دولت آپ کے عذاب سے فائدہ نہیں دے سکتی''۔

• لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط لَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ (مشکوۃ)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے،اس کا کوئی شریک نہیں،اسی کی بادشاہی ہے اور وہی حمد وثنا کے لائق ہے،اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے کی اور فائدہ حاصل کرنے کی مگر اللہ کے ساتھ،نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ،اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔نعمتیں پہچانا اور فضل کرنا اسی کا کام ہے۔اسی کے لئے اچھی تعریف ہے،نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ،اسی کے لئے ہے ہماری اطاعت،اگرچہ کافر اسکو ناپسند کریں''۔

• سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (33 بار) اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط (1 بار) (مسلم)

’’اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور وہی حمد و ثنا کے لائق ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے‘‘۔

• سُوْرَةُ الْاِخْلَاص (3 بار) سُوْرَةُ الْفَلَقِ (3 بار)

سُوْرَةُالنَّاس (3 بار) آیتُ الْکُرْسِی (1 بار)

• سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِعَمَّا يَصِفُوْنَ o وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ o وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o (3 بار) (ترمذی)

’’پاک ہے تیرا رب عزت والا، ان عیبوں سے جو کافر کہتے ہیں۔ اور سلام ہو سب رسولوں پر، اور ساری تعریفیں ہیں اللہ پروردگارِ عالم کے لیے‘‘۔

قرآنی اور مسنون دعائیں

• رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ O (الاعراف:23)

''اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ستم کیا، اب اگر تو نے ہم سے درگزر نہ فرمایا اور رحم نہ کیا تو یقیناً ہم تباہ ہو جائیں گے''۔

• لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ O (الانبیاء:87)

''نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی، پاک ہے تیری ذات، بیشک میں نے قصور کیا''۔

• رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّيَّتِیْ ط اِنِّیْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ O (النمل: 19)

''اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں، جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں، اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو، اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سکھ دے، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور تابع فرمان بندوں میں سے ہوں''۔

• رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِیْ صَغِيْرًا O (بنی اسرائیل:24)

''اے میرے رب! میرے والدین پر رحم فرما جس طرح انہوں نے بچپن میں مجھے رحمت وشفقت کے ساتھ پالا تھا''۔

• رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْلَنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌO (التحریم:8)

''اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے لئے مکمل کر دے اور ہم سے درگزر فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے''۔

• رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَO (المؤمنون:118)

''اے میرے رب! درگزر فرما اور رحم کر تو سب رحیموں سے بڑھ کر رحیم ہے''۔

• اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَ الْمَغْرَمِ (مسلم)

''اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ اور مسیح دجال کے فتنہ اور زندگی اور موت کے فتنہ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں''۔

• اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔ (ترمذی)

''اے اللہ! تو مجھے کافی ہو جا اپنے حلال کے ساتھ اپنی حرام (کردہ) چیزوں سے اور مجھے بے نیاز کر دے اپنے فضل کے ساتھ، اپنے ماسوا سے''۔

• اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَال

’’اے اللہ! میں یقیناً تیری پناہ میں آتا ہوں، پریشانی اورغم سے، اور عاجز ہوجانے اور کاہلی سے اور بزدلی اور بخل سے، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے‘‘۔

(بخاری)

• اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

(ابو داؤد)

’’اے اللہ! میں تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں۔ تو تو آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے لئے میرے سارے کام سنوار دے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر تو ہی‘‘۔

نماز جنازہ

• مسجد حرام و نبوی میں موجود ہوتے ہوئے خواتین بھی نماز جنازہ پڑھ سکتی ہیں۔
• نماز جنازہ میں شریک ہوں اور یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَ اَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجاً خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِالْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ ۔(مشکوۃ)

’’اے پروردگار اس کی بخشش فرما، اس پر رحمت کر، اس سے درگزر کر کے معاف فرمادے، اس کی مہمانی اچھی طرح فرما، اس کی رہائش کشادہ فرمادے۔ اسے پانی، برف اور اولوں سے دھودے۔ اسے کوتاہیوں سے اس طرح صاف کردے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اسے اس کے پہلے گھر سے بہتر گھر دے، اور اس کے عزیزوں سے بہتر عزیز اور اس کے ساتھی سے بہتر ساتھی عنایت فرمادے، اور اسے عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے محفوظ کر کے جنت میں داخل فرمادے‘‘۔

نماز جنازہ کا ثواب

أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: " مَنْ صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيْرَاطٌ، وَمَنِ اتَّبَعَهَا حَتّٰى تُوضَعَ فِي الْقَبْرِ فَقِيرَاطَانِ " قَالَ قُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ! وَمَا الْقِيرَاطُ؟ قَالَ: " مِثْلُ أُحُدٍ " ۔(بخاری)

ابو حازم ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے کسی جنازے پر نماز پڑھی اُس کے لئے ایک قیراط (کے برابر اجر) ہے۔ اور جو جنازے کے ساتھ گیا یہاں تک کہ اُسے قبر میں رکھ دیا گیا اس کے لئے دو قیراط (کے برابر اجر) ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے ابو ہریرہؓ سے پوچھا قیراط سے کیا مراد ہے تو اُنھوں نے کہا اُحد پہاڑ کے برابر۔

عمومی ہدایات

- سب سے بہترین زادِراہ تقویٰ ہے۔
- صبر اور استقامت کا دامن تھامے رکھیں۔
- عربی زبان کے چند ابتدائی جملے اور گنتی سیکھ کر جائیں۔
- خواتین اپنے لباس اور پردہ کا خاص خیال رکھیں۔
- حج کے دوران اپنا زیادہ سے زیادہ وقت عبادت میں گزاریں۔
- مسجد میں جا کر باجماعت نماز ادا کریں۔
- انتظار کے لمحات کو ذکر و اذکار میں گزاریں۔
- فضول باتیں، لڑائی جھگڑا، غیبت، چغلی گناہ کے کام ہیں۔ ان سے بچیں۔
- دھکے بازی اور جھگڑا کرنے سے اجتناب کریں۔
- مسجد حرام کے اندر راستوں میں کھڑے ہونے یا بیٹھنے سے پرہیز کریں۔
- اپنے جسم، لباس اور خصوصاً جرابوں کی صفائی کا خاص اہتمام کریں۔
- راستوں، بازاروں اور اپنے اردگرد گندگی نہ پھیلائیں۔ اپنے پاس پلاسٹک کی ایک تھیلی رکھیں جس میں استعمال شدہ ٹشو، جوس کے خالی ڈبے، پیپر گلاس وغیرہ ڈال سکیں۔
- اچانک طبیعت خراب ہو جانے کی صورت میں حرم شریف کے اندر بنی ہوئی نزدیک ترین کلینک میں جائیں یہ عموماً ہر گیٹ کے نزدیک ہی ہوتی ہے۔ بیماری کی صورت میں حرم شریف سے باہر ہسپتال میں رپورٹ کریں۔
- خدانخواستہ اگر آپ کا کوئی ساتھی انتہائی بیماری کی صورت میں ہسپتال میں ہو تو آپ اطمینان رکھیں۔ سعودی حکام ایسے تمام لوگوں کو ایمبولینس میں خود عرفات لے جاتے ہیں۔
- آپ اپنا قیمتی سامان و سفری دستاویزات حرم کے باہر کے صحن میں بنائے گئے لاکرز میں بھی رکھ سکتے ہیں۔
- کوشش کریں کہ آپکا ہر عمل سنتِ رسولؐ کے مطابق ہو تاکہ آپ زیادہ سے زیادہ اجر کے مستحق ہوں۔

سفرِ حج میں ساتھ لے جانے والی ضروری اشیاء

- قرآن مجید، قرآنی و مسنون دعاؤں کی کتب
- پرس، نوٹ بک اور قلم، تسبیح
- سفری جائے نماز، ناخن کاٹنے کا آلہ، بال کاٹنے کے لئے قینچی
- جوتے رکھنے کا کپڑے کا بنا ہوا تھیلا
- ذاتی استعمال کے چند جوڑے کپڑے وذاتی استعمال کی اشیاء مثلاً جرابیں، سوئی دھاگہ، بٹن وغیرہ۔

- اگر کوئی دوا استعمال کر رہے ہوں تو وہ بھی ساتھ لے کر جائیں۔
- خطبہ حج سننے کے لئے چھوٹا ریڈیو
- فی سبیل اللہ مفت تقسیم کرنے کے لئے کچھ دعاؤں کی کتابیں اور کارڈ وغیرہ اپنے ساتھ ضرور رکھیں۔

حج کے بعد

- دوران حج وقت پر ادائیگی نماز کی عادت کو برقرار رکھیں۔
- حج سے واپس آنے پر لوگوں کو اپنے حج وعمرہ کے دوران پیش آنے والے خوشگوار تجربات کا ذکر کریں۔ ناخوشگوار باتوں کا ذکر کر کے اجر ضائع نہ کریں۔
- حج کے دوران آپ نے اللہ کی بخشی ہوئی استطاعت کے مطابق بھرپور عبادت کی اب اس کی روح کو برقرار رکھیں۔
- اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور اس سے مضبوط تعلق قائم کرنے لئے قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھیں۔ نبی کریمؐ کا فرمان پاک ہے کہ ''تم میں سے بہترین وہ ہے جو خود بھی قرآن پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے''۔

آیئے قرآن مجید سیکھیئے

قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ہدایت اور رحمت بنا کر بھیجا ہے اس ہدایت پر عمل کر کے ہی ہم آخرت کی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن نے تعلیم القرآن ''CD'' پیکج تیار کیا ہے۔ جو الھدیٰ انسٹیٹیوٹ آف اسلامک ایجوکیشن کراچی کے ڈیڑھ سالہ ڈپلومہ کورس (2002-03) میں ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی تعلیم القرآن کلاسز کی ریکارڈنگ سے تیار کیا گیا ہے۔

تعلیم القرآن ''CD'' پیکج کیا ہے؟

''تعلیم القرآن'' 16 سی ڈیز (ایم پی تھری فارمیٹ) پر مشتمل ایک تعلیمی پیکج ہے۔

یہ پیکج تین حصوں پر مشتمل ہے

- حصہ اوّل: اس حصے میں ''مثالی طالبعلم'' کے نام سے ایسے تربیتی لیکچرز شامل کیے گئے ہیں جو طالبعلم کے لیے قرآن مجید سیکھنے کے عمل کو آسان بنانے میں مددگار ہیں۔
- حصہ دوم ''ناظرہ وتجوید'' اس حصے میں ایسا مواد شامل کیا گیا ہے جس سے قرآن مجید کی عربی عبارت کا صحیح تلفظ اور درست ادائیگی میں مدد ملتی ہے اس کے علاوہ قرآنی اور مسنون دعائیں، صبح وشام کے مسنون اذکار اور حفاظت کی دعاؤں کی درست ادائیگی بھی سکھائی گئی ہے۔ ان دعاؤں کی مدد سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق میں اضافہ ہوتا ہے اور علم کا سفر آسان اور پر لطف ہو سکتا ہے۔
- حصہ سوم ''لفظی ترجمہ وتفسیر'' اس حصے میں قرآن مجید کے ہر ہر لفظ کا اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تفسیر مشکل الفاظ کی لغوی وضاحت، احادیثِ رسول ﷺ اور صحابہ کرام کے اقوال پر مشتمل ہے۔ علاوہ ازیں دورِ جدید کی تحقیقات سے استفادہ کے ساتھ ساتھ روزمرہ کی زندگی میں قرآن مجید پر عمل کرنے کے طریقے بھی بتائے گئے ہیں۔
قرآن مجید میں غور وفکر اور فہم حاصل کرنے کے لئے ہر سبق کے بعد شیخ سعد الغامدی کی خوبصورت تلاوت شامل کی گئی ہے۔
- CDs میں تمام اجزاء کو اسباق کے مطابق تقسیم کیا گیا ہے اسے دیکھ کر روزانہ کا Time table بنایا جا سکتا ہے۔

اس تعلیمی پیکج کا مقصد کیا ہے؟

اس تعلیمی پیکج کا بنیادی مقصد لوگوں کو اپنی مدد آپ کے تحت قرآن مجید پڑھنے اور سمجھنے کی سہولت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ:

- قرآن مجید کو صحیح لہجے کے ساتھ سیکھ سکیں۔
- قرآن کا لفظی ترجمہ اور مفہوم جان سکیں۔
- قرآنی تعلیمات کی روشنی میں زندگی گزار سکیں۔

یہ تعلیمی پیکج کس کے لیے ہے؟

یہ تعلیمی پیکج ہر اس فرد کے لیے مفید ہے جو قرآن پڑھنے، سیکھنے اور سمجھنے میں دلچسپی رکھتا ہو اور اردو زبان سے واقف ہو۔ قرآن مجید کو سمجھنا بہت آسان ہے بس ہمیں ذرا سی توجہ کرنا ہوگی اللہ تعالیٰ بھی قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ (القمر ۱۷)

” اور بیشک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا“